مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلھم

درس حدیث

حضرت اقدس پیرومرشد مولانا سیّد حامد میاں صاحبؒ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ حضرتِ اقدسؒ کے اِس فیض کو تا قیامت جاری ومقبول فرمائے، آمین۔

اللہ کا خوف نعمت ہے، برائیوں سے روک کر نیکی کی طرف لاتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

آنحضرت ﷺ کے ایک صحابی حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے نامدار ﷺ نے ایک دفعہ منبر پر فرمایا کہ ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ﴾ اُنہوں نے یہ سن کر عرض کیا وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یا رسول اللہ اگر وہ چوری اور بدکاری کرتا ہے پھر بھی دوہرا ہی اجر ملے گا ؟ آپ نے پھر یہی آیت تلاوت فرمائی ! میں نے دوبارہ عرض کیا کہ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اے اللہ کے رسول ﷺ اگر وہ زنا اور چوری بھی کرتا ہے تو بھی دوہرا اَجر ملے گا ؟ آقائے نامدار ﷺ نے تیسری مرتبہ بھی یہی آیت تلاوت فرمادی ! ! میں نے پھر وہی بات عرض کردی کہ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِس کے بعد آپ نے اِرشاد فرمایا وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِی الدَّرْدَاءِ[1] اگر ابو درداء کی ناک بھی رگڑی جائے تو بھی یہی ہوگا یعنی اگر ابو درداء کو ایسا ہونا ناگوار بھی ہو کہ زنا و چوری کے باوجود خدا سے ڈرنے والے کو دوہرا اَجر ملے تب بھی دوہرا ہی اجر ملے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ جس کے دِل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا جو حق تعالیٰ کے غصہ اور عذاب سے لرزاں وترساں رہے گا، رفتہ رفتہ اُس کے گناہ چھوٹ جائیں گے، خوفِ خدا کے باعث وہ ہر گناہ کے کام سے بچتا رہے گا، حق تعالیٰ سے ڈرنا اِس بات کی علامت ہے کہ اللہ کی رحمت اُس کی طرف متوجہ ہے

---

[1] مشکوۃ شریف کتاب الدعوات رقم الحدیث ۲۳۷۶

اور اُسے آخر کار نیکو کار بنادے گی، جن کے قلوب میں خوفِ خدا راسخ ہوگا اُن سے گناہ کا صادر ہونا محال ہوتا جائے گا، ایسے لوگ گناہوں اور غلط کاریوں سے تیزی سے دُور ہوتے جاتے ہیں۔

خوفِ خدا ایک طرح کی نعمت ہے اِس کا ثمرہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو خدا سے ڈرتا ہے اُس سے سب ڈرتے ہیں، جس سینے میں اللہ کا خوف ہوتا ہے اُس سینہ میں غیر اللہ کا خوف گھر نہیں کر سکتا، ہاں جو سینہ خوفِ خدا سے خالی ہوتا ہے وہ پھر دُوسروں کے خوف سے پُر ہو جاتا ہے اُسے ہر چیز ڈراتی ہے وہ ہر شے سے خوف کھاتا ہے اُس کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔

یہ بھی سمجھیے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف تب پیدا ہوگا جب آپ کو یہ یقین ہو کہ وہی ہمارا خالق اور مالک ہے، نفع وضرر اُسی کے ہاتھ میں ہے وہ ﴿عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾ ہے اُس سے زبردستی کوئی نہیں کر سکتا وہ ﴿فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ﴾ ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی بھی اُس کا ہمسر اور شریک نہیں، اگر وہ پکڑے تو کوئی چھڑانے والا نہیں۔ اور انبیاء علیہم السلام اُس کی اِجازت کے بغیر شفاعت نہیں کر سکتے، آیت الکرسی میں ہے ﴿مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ﴾ جو حق تعالیٰ سے اُن کے شانِ شایان اِعتقاد نہیں رکھتا وہ کبھی خوفِ خدا نہیں کھائے گا اور معاصی کے اِرتکاب سے بھی کبھی باز نہیں آئے گا، گناہ پر گناہ کرتا رہے گا اور آخر کار جہنم رسید ہو جائے گا۔

مضمونِ حدیث پر واقعہ یاد آیا کہ ایک دفعہ ہارون الرشید یہ کہہ بیٹھے کہ ''مجھے ڈبل اجر وثواب ملے گا'' نہ معلوم اُنہوں نے کس نیت سے یہ بات کہی تھی، کہنے کے بعد وہ بہت پشیمان ہوئے اور اِمام ابو یوسفؒ سے یہ قصہ بیان کیا حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت فرمایا کہ آپ مجھے قسم کھا کر بتلائیں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں ؟ ہارون الرشید نے بقسم جواب دیا کہ ہاں میں اللہ سے ڈرتا ہوں، آپ نے فرمایا پھر فکر کی بات نہیں کیونکہ جو اللہ سے ڈرتا ہے اُسے دو جنتیں ملتی ہیں اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ﴾

اللہ تعالیٰ ہمارے سینوں کو اپنے خوف سے معمور فرمائے اور آخرت میں سرکارِ دو عالم ﷺ کا ساتھ نصیب فرمائے، آمین۔ ۞۞۞ (بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۱۲؍ جولائی ۱۹۶۸ء)